کہ ان کی کس کس خوبی کو بیان اور ان کے اخلاق و مکارم کی کس کس ادا کا تذکرہ کیا جائے آنکھوں نے جو کچھ دیکھا اور قلب نے ان کی صحبت میں بیٹھ کر جو کچھ محسوس کیا زبانِ قلم اس کی ترجمانی سے درماندہ ہے۔ اللہ اللہ یہ پرانے چراغ ایک ایک کر کے محفل سے اٹھتے جاتے ہیں اور نئے چراغوں میں وہ روشنی نہیں۔ پھر کون جانے کہ کل اس انجمن پر کیا گذرے گی۔ اللہ بس باقی ہوس! اللہ تعالیٰ آں مرحوم کو جنت الفردوس میں صدیقین و شہدا کا مقامِ جلیل عطا فرمائے۔

جون اور جولائی کے برہان کے نظرات میں جس اہم اور ضروری امر کی طرف توجہ دلائی گئی تھی ہندوستان اور پاکستان کے متعدد اربابِ علم نے اپنے نجی خطوط میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور ایڈیٹر برہان کو اس طرف متوجہ کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ ذیل میں صرف نمونہ کے طور پر مخدومی مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی مدظلہ کے والانامہ کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے :۔

"برہان کے تازہ شمارہ میں آپ کے اداریہ میں جس اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس کو پڑھ کر دل پھڑک اٹھا اور بے ساختہ آپ کے لئے دل سے دعائیں نکلیں آج سے تقریباً پچیس سال پیشتر بجنسہٖ اسی ضرورت کو میں نے حیدر آباد میں اس وقت پیش کیا تھا جب کرنال کے وقف کا مقدمہ فیصل ہوا۔ اس وقف میں واقف نے جہاں دوسرے مدارس کے لئے رقم متعین رکھی تھی وہیں خود کرنال میں بھی ایک مقامی مدرسہ کے لئے کافی رقم مختص کی تھی۔ نواب صدر یار جنگ مرحوم اس وقف کے سکریٹری تھے۔ میں نے نواب صاحب کو مشورہ دیا کہ بجائے ایک اور مدرسہ کھولنے کے یہ کہیں زیادہ بہتر ہوگا کہ جو عربی مدارس موجود ہیں انھیں کے ہر سال چند نمایاں فارغ التحصیل طلبار کا انتخاب کیا جائے اور جتنی تنخواہ مدرسوں میں مُدرّسوں کو ملتی ہے اس سے زیادہ وظیفہ ان طلبار کو دیا جائے اور ان کے لئے ایک بڑے کتب خانہ کا بھی انتظام کیا جائے اور شوز دینے کے لئے چند ماہر فن اساتذہ کو معقول تنخواہوں پر طلب کیا جائے اور یہ کہ جدید علمی زبانوں میں سے انگریزی اور سنسکرت کی تعلیم کا بھی نظم کیا جائے روپیہ وقف کا کافی تھا، شیروانی صاحب[۲] [۳] نے اس تجویز کو بہت پسند فرمایا اور حسب منشا اس سلسلہ میں ایک مفصل اسکیم بنا کر پیش کر دی گئی تو کرنال میں تکمیل المدارس کے نام سے یہ ادارہ جاری بھی ہو گیا۔ لیکن تھوڑے [۴] دنوں کے بعد ملک میں سیاسی بحران کی نذر ہو گیا! آپ نے ادارہ میں پھر بھولا ہوا خواب یاد دلا دیا۔ بلا شبہ اب بھی اس کی ضرورت بہت شدید ہے۔